مقام ابراهیم علیہ السلام اور اس پر موجود پاؤں کے نشانات

مقام إبراهيم وأثر الأقدام الموجودة عليه

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

مقام ابراهیم علیہ السلام اور اس پر موجود پاؤں کے نشانات

کیامقام ابراہیم علیہ السلام پر نشانات ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے ہیں یا کہ نہیں ؟

الحمد للہ

مقام ابراھیم وہ پتھر ہے جب بیت اللہ بناتے ہوئے دیوارابراھیم علیہ السلام کے قدسے اونچی ہوگئ توان کے لیے یہ مشہور پتھررکھا گیا تاکہ وہ اس پراونچا ہوکر دیوار تعمیر کریں ۔۔ ابراھیم خلیل علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات اسلام کی ابتدا تک اس چٹان پر موجود تھے ۔ دیکھیں : البدایۃ والنھایۃ (۱ / ۱٦۳) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:

مقام ابراھیم سے وہ پتھر مراد ہے جس پرابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں ۔ اھـ

اورحافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے:

اس پتھرمیں پاؤں کےنشانات ظاہرتھے اورآج تک یہ بات معروف ہے اورجاھلیت میں عرب بھی اسے جانتے تھے ، اورمسلمانوں نے بھی یہ نشانات پائے ، جس طرح کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ:

میں نے مقام ابراھیم دیکھا کہ اس میں ابراھیم علیہ السلام کی انگلیوں اور ایڑیوں کے نشانات موجود تھے ۔

لیکن یہ بات ہے کہ لوگوں کے ھاتھ لگنے سے وہ نشانات جاتے رہے ۔

ابن جریرنے قتادہ رحمہ اللہ تعالی سے روایت بیان کی ہے کہ قتادہ کیا بیان ہے کہ:

}اورمقام ابراھیم کونماز کی جگہ بناؤ { اس میں حکم یہ دیا گیا ہے کہ اس کے قریب نماز پڑھیں اوریہ حکم نہیں گیا کہ اسے ھاتھ پھیریں اورمسح کریں ، اوراس امت نے بھی وہ تکلیف شروع کردی جو پہلی امت کرتی تھی ، ہمیں دیکھنے والے نے بتایا کہ اس میں ابراھیم علیہ السلام کی انگلیوں

اورایڑیوں کے نشانات موجود تھےاورلوگ اس پرھاتھ پھیرتے رہے حتی کہ وہ نشانات مٹ گئے ۔ ا ھـ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (١ / ١١٧) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

اس میں کوئ شک نہیں کہ مقام ابراھیم کا ثبوت ملتا ہے اورجس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراھیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جواس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہرنہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخي طورپر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطورعلامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئ جگہ ہی ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کےنشانات ہیں ۔ ا ھـ ۔

واللہ تعالی اعلم .